رُوح افزا

خاص افادیت کا حامل حقیقی مشروب

▪ رُوح افزا نہ تو کوئی نیا نام ہے اور نہ ہی اس کی تاثیر کے بارے میں دعوے نئے ہیں۔ تقریباً ایک صدی سے رُوح افزا کے خریدار جانتے ہیں کہ اس کے خالص قدرتی اجزا انسانی جسم کے لیے خاص افادیت کے حامل ہیں۔

▪ رُوح افزا کا فارمولا برسوں کی تحقیق اور تجربات کے بعد پھلوں پھولوں، سبزیوں اور فرحت بخش خواص رکھنے والی جڑی بوٹیوں سے ترتیب دیا گیا ہے۔

▪ رُوح افزا گرمی، لُو اور حبس کے اثرات سے محفوظ رکھتا ہے، پیاس بجھاتا ہے، جسم کو فوری توانائی بخشتا ہے اور آپ کو تازہ دم کر دیتا ہے۔

▪ رُوح افزا محض پانی، مٹھاس، رنگ اور خوشبو کا مرکّب نہیں بلکہ ایک حقیقی مشروب ہے جو بازار میں پائے جانے والے دوسرے تمام شربتوں سے مختلف ہونے کے ساتھ ساتھ بہتر بھی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ رُوح افزا کی پسندیدگی نسل در نسل منتقل ہو رہی ہے۔

رنگ، خوشبو، ذائقہ، تاثیر
اور معیار میں بے مثال

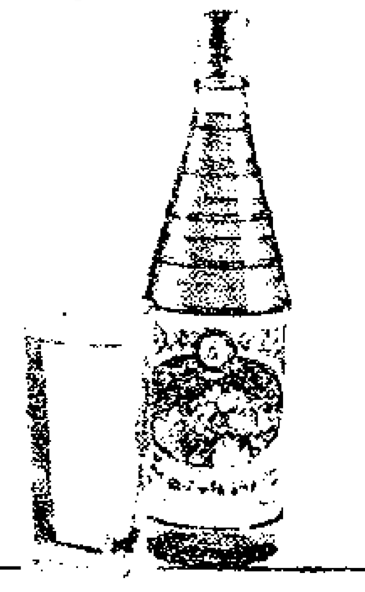

رُوح افزا
مشروبِ مشرق

ہمدرد

افکار و تاثرات

قارئین کے خطوط

غیر مسلم اقلیتیں اور پاکستان (امت کے متفقہ اور متوارث مسائل)	مولانا قاضی محمد زاہد الحسینی
لفظ جبین کا مفہوم	پروفیسر حمید اللہ قریشی / مفتی عمر حیات / مولانا عطاء الرحمن مولانا محمد عبد المعبود / قاضی عبد الحلیم
لفظ A-D کی توضیح	شہاب عالم صدیقی
لینن کے ساتھ مولانا سندھی کی ملاقات	پروفیسر حمید اللہ قریشی

غیر مسلم اقلیتیں اور پاکستان

جب انگریزوں نے ہندوستان میں مسلمانوں کی حکومت پر جابرانہ قبضہ کر کے ملک میں علماء کرام کا قتل عام کیا اور عیسائیت کی تبلیغ و اشاعت پر خصوصی توجہ اس لیے دی کہ جب برصغیر میں عیسائیوں کی اکثریت ہو جائے گی تو یہ ملک ہمیشہ کے لیے ان کے قبضہ میں رہے گا جیساکہ ہسپانیہ والا تجربہ سامنے ہے مگر علماء کرام نے بے سروسامانی کی حالت میں بھی ان کا ایسا مقابلہ کیا کہ وہ ناکام ہوئے اور آخر کار ان کو یہاں سے بوریا بستر گول کرنا پڑا۔ حضرت شاہ ولی اللہ نور اللہ مرقدہ اور ان کے خاندان نے جس طرح قرآن و حدیث کے مفاہیم اور مطالب کو عام کرنے کے لیے ان کے تراجم اور تفاسیر پر توجہ دی اسی طرح عیسائیت کے حملوں سے اسلام کے دفاع پر بھی خصوصی توجہ دی۔ اس خاندان کا ہر عالم جس طرح تفسیر قرآن عزیز کا عالم ہوتا تھا اسی طرح اس کو بائبل پر بھی عبور ہوتا تھا۔ شاہ عبد العزیز رحمۃ اللہ علیہ کے پادریوں سے مناظرے عام رہے پھر مولانا عبد الحق حقانیؒ اور خصوصاً مولانا رحمت اللہ کیرانوی رحمۃ اللہ علیہ نے برصغیر سے باہر بھی عیسائیت سے اسلام کا دفاع کیا۔ پادری فنڈر پارٹی ایسے ممتاز ممتاز پادریوں کا ایسا ناطقہ بند کیا کہ پانی کی طرح روپیہ بہانے کے باوجود عیسائی حکومت کا منصوبہ بری طرح ناکام رہا۔ یہ ایک ناقابل انکار حقیقت ہے کہ اگر مولانا کیرانوی رحمۃ اللہ علیہ توجہ نہ کرتے تو ترکی بھی عیسائیت کی گود میں چلا جاتا۔ قیام پاکستان کے بعد عیسائیت نے اپنی تبلیغ کو تیز کر دیا اور ۱۹۴۷ء ہی سے ایسا منصوبہ بنا کر اس پر عمل شروع کر دیا کہ وہ ملک جو بے نظیر قربانیوں کے بعد اس لیے عطا ہوا تھا کہ اس میں خالص اسلام دین ہی غالب رہے گا اور کفر کسی بھی رنگ میں اس ملک میں اپنی تبلیغ نہ کر سکے گا اپنی دینی اقدار اور مذہبی شعائر سے غافل ہو گیا۔ اس گناہ گار نے ۱۹۷۹ء میں موتمر عالم اسلامی اول کے موقع پر ایک مختصر مگر جامع رسالہ بہ نام ایک خطرناک انقلاب شائع کیا تھا جس میں عیسائیت کی تبلیغ کے خطرناک نتائج پیش کیے تھے مگر افسوس ہے کہ پاکستان میں نقلی عیسائیوں (قادیانیوں) کا تعاقب